صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 20 مئی 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 20 مئی 2016ء 12 شعبان 1437 ہجری 20 ہجرت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 115

صدقہ لینے والے دینے لگے

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک جمعہ کو ایک بدحال شخص مسجد میں داخل ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خاطر صدقہ کی تحریک فرمائی۔ صحابہؓ نے کچھ کپڑے پیش کئے تو رسول اللہؐ نے دو کپڑے اسے دے دیئے۔ اگلے جمعہ کو وہ پھر آیا اور رسول اللہؐ نے جب صدقہ کی تحریک کی تو اس نے دو کپڑوں میں سے ایک پیش کر دیا۔ مگر رسول اللہؐ نے فرمایا کہ تم اپنا کپڑا اٹھا لو۔

(سنن نسائی کتاب الجمعہ باب حث الامام علی الصدقۃ حدیث نمبر 1391)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

چندے اور دنیا کی دولت کا تقابل پیش کرتے ہوئے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جولائی 1982ء میں حضور نے فرمایا:

دنیا کی آنکھ تو اس روپے کو ایک غریب اور نادار جماعت کا تھوڑا سا سرمایہ دیکھتی ہے۔ ایسا تھوڑا سرمایہ کہ دنیا کی چھوٹی سے چھوٹی حکومت بھی اس سرمایہ کے مقابل پر سینکڑوں گنا زیادہ طاقتیں رکھتی ہے لیکن اللہ کی رضا کی آنکھ اس میں غریبوں کے آنسوؤں کے موتی دیکھ رہی ہے۔ اللہ کی رضا کی آنکھ ان روپوں میں مومنوں کے قلب وجگر کے ٹکڑے دیکھ رہی ہے۔ ان امیروں کے اخلاص اور پاکیزگی کے جواہر دیکھ رہی ہے جنہوں نے فتنہ وفساد میں مبتلا ہونے کی خواہشوں کے باوجود اور گندگی میں مبتلا ہونے کی خواہشوں کے باوجود اللہ کی پاک رضا کی چادر اوڑھ لی۔ یہ وہ ساری چیزیں ہیں جن کو اللہ کی نظر محبت اور پیار سے دیکھتی ہے اور ان کو قبول فرماتی ہے۔

پس اس روپے کی حیثیت عام دنیا کے روپے کی حیثیت سے بالکل مختلف اور جداگانہ ہے۔ **چہ نسبت خاک را بعالم پاک**۔ کوئی مقابلہ نہیں۔ پیمانہ ہی مختلف ہے۔ پھر دنیا کی آنکھ اس روپے کو روبلز Roubles کی شکل میں دیکھ رہی ہے اور روپے کی شکل میں اور ٹکوں Takka کی شکل میں اور پونڈوں کی شکل میں اور ڈالروں کی شکل میں اور ینز Yens کی شکل میں اور کرونا ز Kronas کی شکل میں اور پسیتاز Pasetas کی شکل میں دیکھ رہی ہے اور ان پر مختلف تصویریں دیکھتی ہے۔ کہیں اشتراکیت کے نشان اس میں نظر آتے ہیں۔ کہیں درانتی۔ کہیں ہتھوڑے کہیں بادشاہوں کی تصویریں۔ کہیں جارج واشنگٹن کی شبیہ ان کو دکھائی دیتی ہے۔ کہیں قائد اعظم کی تصویر بھی وہ اس پر دیکھتے ہیں۔ مگر ایک عارف باللہ اس روپے میں سوائے اپنے رب کے اور کوئی تصویر نہیں دیکھتا۔ اللہ کی تصویر ہے اس کا چہرہ ہے جس کو قرآن کریم مالی اصطلاح میں لِوَجہِ اللّٰہ کہتا ہے یعنی اللہ کی وجہ کی خاطر جیسے اردو میں ہم کہتے ہیں اس کے منہ کی خاطر۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے: ع

تیرے منہ کی ہی قسم میرے پیارے احمدؐ

یہ اردو کا محاورہ ہے۔ عربی میں بھی یہی محاورہ ہے وجہ اللّٰہ یعنی اللہ کا چہرہ، اس کی رضا۔ تو جس چہرہ کی خاطر، جس منہ کی خاطر یہ قربانیاں کی جاتی ہیں، وہ اسی منہ کی تصویر بنی ہوئی اس پر دیکھتے ہیں۔ دنیا کے ممالک کے اپنے ملکی قوانین نظروں سے غائب ہو جاتے ہیں۔ ان کے Tarrif (ٹیرف) کے قوانین نظروں سے اُٹھ جاتے ہیں۔ صرف وجہُ اللّٰہ ان کو نظر آتا ہے ہر اُس روپے پر، ہر اُس پیسے پر اور ہر اُس دھیلے پر جو جماعت احمدیہ قربانی کے طور پر اپنے رب کے حضور پیش کر رہی ہے۔

پس ساری دنیا کی طاقتیں مل جائیں اور ان کے خزانے اربوں ارب سے ضرب کھا جائیں تب بھی یہی ہمارا روپیہ جیتے گا اور ضرور جیتے گا کیونکہ اس کے مقدر میں شکست نہیں لکھی ہوئی۔ یہ اللہ کی رضا کی خاطر پیش کیا جا رہا ہے۔ دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس روپیہ کو پاک اور صاف رکھے اور اس ایمان میں برکت دیتا چلا جائے جس سے یہ روپیہ پھوٹا کرتا ہے۔''

دین سیکھنے والے کا خدا متکفل ہوتا ہے

حضرت ابوحنیفہؒ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مسجد حرام میں آنحضرت ﷺ کے صحابی حضرت عبداللہ بن حارث کے گرد لوگ اکٹھے تھے۔ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے اندر تفقہ فی الدین پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے اور اس کے لئے ایسی ایسی جگہوں سے رزق کے سامان مہیا کرتا ہے کہ جس کا اُسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔

(مسند الامام الاعظم کتاب العلم)

امسال میٹرک کے امتحانات ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام طلباء کو کامیابی عطا فرمائے۔ مخلص اور ذہین طلباء جامعہ احمدیہ میں داخلے کے لئے خود کو پیش کریں۔ (وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

کلاس برائے شارٹ کورسز

عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں امسال شارٹ کورسز 11 جولائی تا 4 اگست 2016ء کا درج ذیل نصاب کے تحت آغاز کیا جا رہا ہے۔ ناظرہ قرآن کریم، ترجمۃ القرآن، حدیث، کلام اور فقہ احمدیہ۔

داخلہ کیلئے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی جو قرآن کریم ناظرہ اور اردو لکھنا پڑھنا جانتی ہوں داخلہ لے سکتی ہیں۔ داخلہ کی خواہشمند طالبات / خواتین اپنی درخواستیں صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ 30 جون 2016ء تک ادارہ میں جمع کروا دیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

فرنچ گیانا کا پہلا جلسہ سالانہ 2016ء

مکرم صدیق احمد منور صاحب مشنری انچارج

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک دور میں سال 2007ء میں فرنچ گیانا میں احمدیت کا پیغام پہنچا۔ چند ابتدائی احمدیوں کی کوشش سے اسی سال ہی جماعت کی رجسٹریشن ہوگئی۔ 2012ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت خاکسار کا انتخاب فرمایا اور یہ عاجز 15 نومبر 2012ء کو فرنچ گیانا کے شہر Matoury پہنچا اور ایک سال تک کرایہ کے مکان میں اسی شہر میں قیام کیا۔ مارچ 2013ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جامعہ یوکے سے فارغ التحصیل نوجوان مربی عزیزم مکرم محمد بشارت صاحب کو میرے ساتھ کام کرنے کے لئے فرنچ گیانا بھجوایا۔

جماعت احمدیہ فرنچ گیانا اپنی تاریخ کے ابتدائی دور میں ہے۔ قریباً دو سال سے جلسہ سیرت النبی ﷺ، جلسہ سیرت حضرت مسیح موعود، جلسہ پیشگوئی مصلح موعود اور جلسہ یوم خلافت منعقد کرتی چلی آرہی ہے۔ لیکن اب جماعت نے اپنے جلسہ سالانہ کا پہلی مرتبہ انعقاد کیا ہے۔

چونکہ یہاں بہت سے لوگ ہمسایہ ملک برازیل سے آئے ہوئے ہیں اور وہ پرتگیزی زبان بولتے ہیں اس لئے ان کے لئے پروگرام کا پرتگیزی ترجمہ فراہم کیا گیا۔ جلسہ سالانہ 2 اجلاسات پر مشتمل تھا۔ 2/اپریل 2016ء کو ہونے والے پہلے سیشن کا اہتمام احمدیہ مرکز کے عقبی حصہ میں کیا گیا تھا اور 3/اپریل کو منعقد ہونے والے اجلاس کا اہتمام ہوٹل Montjoyeux Les Vagues میں کیا گیا۔

پہلا دن۔ 2/اپریل 2016ء

احمدیہ مرکز کے صحن کے مشرقی حصہ میں فرنچ گیانا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ خاکسار نے لوائے احمدیت اور نیشنل صدر جماعت مکرم اسماعیل Didier صاحب نے فرانس کا جھنڈا لہرایا جس کے بعد خاکسار نے دعا کرائی۔ اس اجلاس کی صدارت خاکسار نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور فرانسیسی ترجمہ کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام اور اس کا فرانسیسی ترجمہ بھی پیش کیا۔

ازاں بعد خاکسار نے جلسہ سالانہ کی اہمیت اور اغراض ومقاصد کے عنوان پر تقریر کی۔ اگلی تقریر صدر مجلس خدام الاحمدیہ فرنچ گیانا مکرم عزیزم ابوبکر ثانی صاحب نے "میں نے احمدیت کیوں قبول کی ہے" کے موضوع پر کی۔

اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نائب امیر جماعت امریکہ ونگران Craibs جزائر کی تھی۔ آپ کا موضوع "آنحضرت ﷺ رحمۃ للعالمین کی حیثیت سے" تھا۔ چونکہ حاضرین کچھ عرب احباب بھی تھے اس لئے موصوف نے اپنی تقریر عربی اور انگریزی زبان میں کی۔ مربی سلسلہ مکرم محمد بشارت صاحب نے ساتھ ساتھ فرانسیسی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

دوسرا دن۔ 3/اپریل

دوسرے اجلاس کا اہتمام ایک مشہور ہوٹل Monjoyeux Les Vagues میں کیا گیا۔ 3،2/اپریل 2016ء کی درمیانی رات کے دوران احمدی نوجوانوں نے محنت اور اخلاص کے ساتھ کام کرکے ہال کو بینرز اور چارٹس کے ساتھ سجایا۔

ہدایات کے مطابق جن احباب کے پاس اپنی ذاتی ٹرانسپورٹ نہ تھی وہ احمدیہ مرکز میں آنا شروع ہوگئے اور یہاں سے احمدی احباب اپنی کاروں کے ذریعہ مہمانوں کو جلسہ گاہ یعنی ہوٹل میں پہنچانے لگے۔ احمدی دوستوں کے مثالی تعاون سے جماعت کو اس کام کے لئے کوئی گاڑی کرایہ پر نہ لینی پڑی۔ اس اجلاس کا آغاز اور اس کی صدارت نیشنل صدر جماعت Mr. Ismael Didier Bruani نے کی۔ تلاوت کے بعد صدر اجلاس نے حاضرین سے استقبالیہ کلمات کہے اور جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا۔ بعد ازاں مکرم محمد بشارت صاحب مربی سلسلہ نے "(دین) امن کا مذہب" کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد ہمارے معزز مہمانوں میں سے ایک دوست Mr. Jacque Berthol نے حاضرین سے خطاب کیا۔ موصوف مہمان جلسہ سالانہ برطانیہ 2015ء میں شامل ہوئے تھے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی تھی۔

آج کے اختتامی اجلاس میں مکرم مولانا داؤد احمد صاحب نے مختصر خطاب کیا۔

آخر میں خاکسار نے تقریر کی اور حاضرین کو سیدنا حضرت مسیح موعود کی آمد، آپ کے دعاوی اور احمدیت کے مستقبل کے متعلق روشناس کرایا۔ آخر میں خاکسار نے سب حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور پھر اجتماعی دعا کرائی اور یوں یہ ایک تاریخی روح پرور پروگرام خوش اسلوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

اجلاس کے اختتام کے فوراً بعد جملہ حاضرین لذیذ کھانوں سے لطف اندوز ہوئے۔ اس کھانے کی تیاری میں بعض Syrian بھائی بہنوں نے بے حد اخلاص اور محنت اور جوش وخروش کے ساتھ ہمارے ساتھ تعاون کیا۔

میڈیا کوریج

لوکل حکومتی ٹیلیویژن Guyane Premier نے 3/اپریل کی شام ساڑھے سات بجے ٹی وی پر تصاویر کے ساتھ خبر دی۔ انہوں نے بتایا کہ آج Cayenne شہر میں احمدیہ جماعت فرنچ گیانا نے اپنی پہلی سالانہ کانفرنس منعقد کی۔ کانفرنس میں بتایا گیا کہ (دین) امن وشانتی کا مذہب ہے فرنچ گیانا میں قانونی طور پر احمدیہ جماعت 2007ء سے موجود ہے لیکن عملی سرگرمیوں کا سلسلہ 2012ء میں شروع ہوا۔ جماعت احمدیہ کا آغاز 1889ء میں ہندوستان سے ہوا اس وقت دنیا کے 207 ممالک میں جماعت احمدیہ کے مشن قائم ہیں۔ کانفرنس میں کہا گیا کہ (دین) رواداری اور باہمی محبت کی تعلیم دیتا ہے۔ ہم سب کو مل جل کر معاشرہ میں اتحاد اور بھائی چارہ کا ماحول پیدا کرنا چاہئے۔

ملک کے واحد اخبار France Guyanne نے جلسہ کے حوالہ سے باتصویر خبر شائع کی۔ فرنچ گیانا کی جماعت احمدیہ نے اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کی اور امن کے موضوع پر گفتگو کی یہ کانفرنس Cayenne شہر کے ہوٹل Montjoyeux Les Vagues میں منعقد ہوئی۔ جماعت احمدیہ اپنی سالانہ کانفرنس ہر ملک میں منعقد کرتی ہے۔ فرنچ گیانا میں یہ پہلی سالانہ کانفرنس ہے۔ امریکہ سے آئے امام داؤد حنیف نے کہا کہ انہوں نے یہ سفر اس لئے اختیار کیا ہے تاکہ لوگوں کو بتاؤں کہ (دین) امن کا مذہب ہے۔ رواداری اور باہمی ہمدردی کا سبق دیتا ہے۔ صدر جماعت نے بتایا کہ ہم اس ملک میں پورے طور پر معاشرہ کا حصہ بن چکے ہیں۔ حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے ہیں۔ دعوت آنے پر اس کے پروگراموں میں حصہ لیتے ہیں۔ 2012ء میں سے مشنری انچارج صدیق احمد منور کے آنے سے جماعت احمدیہ باثمر ہونے لگی ہے۔

موصولہ پیغامات

ملک کی درج ذیل شخصیات نے ہمارے جلسہ کے لئے پیغام بھیجے وہ بعض دیگر مصروفیات کے باعث پروگرام میں شریک نہ ہوسکے۔ انہوں نے جماعت کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

1۔ رومن کیتھولک چرچ کے راہنما بشپ Mr. Emanul Lafont

2۔ سینیٹر Mr. Antoine Karam

3۔ ڈائریکٹر آف پولیس Mr. Le Cardinal Olivier

4۔ فرنچ گیانا کے Mr. Martin Taeger Prefet

5۔ Saint Laurent شہر کے میئر Mr. Leon Bertrend

6۔ ملک کی Genda Marie کے ہیڈ General Lucas Lamlent

7۔ آنریری لیبر ڈائریکٹر Mr. Jaques Berthole

8۔ Penetenhary کے ڈائریکٹر Mr. Jean Philope Mayal

9۔ ریٹائرڈ جج Mr. Bruno Picour

لوائے احمدیت کی شہرت

جماعت کے جھنڈے کی پرچم کشائی چونکہ احمدیہ مرکز میں کی گئی تھی اس لئے TV پر اس کو نہ دکھایا گیا۔ مگر اللہ کی تقدیر نے جماعت کے پرچم کو بھی شہرت دینی تھی۔ ہوا یوں کہ مشن کے پاس جو سڑک شہر میں داخل ہوتی ہے اور جہاں سے ہزارہا گاڑیاں روزانہ شہر میں داخل ہوتی ہیں۔ ایک پرائیویٹ لوکل ٹی وی ATV کے ایک صحافی کی نظر لوائے احمدیت پر پڑی انہوں نے جلد جماعت سے رابطہ کیا اور مرکز میں آکر پرچم کو فلمایا اور مکرم محمد بشارت صاحب مربی سلسلہ سے انٹرویو لیا اور اگلے روز ہمارے لواء کو TV پر دکھایا اور خبر یوں دی کہ ناظرین کو فرانس کے جھنڈے کے ساتھ ایک جھنڈا دکھایا جارہا ہے یہ جھنڈا داعش کا جھنڈا نہیں بلکہ احمدیہ جماعت کا جھنڈا ہے۔ اس کی تاریخ یہ ہے کہ یہ پرچم جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ مرزا بشیرالدین محمود احمد نے اپنے دور خلافت میں 1939ء میں جماعت کی 50ویں سالگرہ کے موقع پر بنوایا تھا۔ فرانس کے جھنڈے کے پہلو میں اس کا لہرانا اس امر کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جماعت احمدیہ ہر ملک کی قانون کی پابندی کرتی ہے ہر ملک کے احمدی محبّ وطن ہیں اور حب الوطن ان کے ایمان کا حصہ ہے۔ فرنچ گیانا تاریخ میں پہلی مرتبہ لوائے احمدیت ٹی وی کے ذریعہ اس ملک کی فضاؤں میں لہراتا ہوا عوام کو دکھایا گیا۔

نئی بیعتیں

جلسہ سالانہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے دور دور ممالک تک بالخصوص فرانس میں احمدیت کا پیغام پہنچایا اور اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے پانچ افراد کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق دی۔

ہمسایہ ملک گواڈلوپ میں احمدیت کا تاریخی پرچار

ہمارا جلسہ روح القدس کی تائید سے ہمسایہ ملک گواڈ لوپ کے لئے باعث رحمت ہوا۔ Guadeloupe میں جماعت احمدیہ کا آغاز چند ماہ قبل ہوا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ جامعہ یوکے سے فارغ التحصیل نوجوان عزیزم مکرم لقمان احمد باجوہ صاحب بطور مربی سلسلہ مقرر کرکے یہاں بھجوایا ہے۔ خدا تعالیٰ کا کس قدر فضل ہے کہ ہمارے جلسہ سالانہ پر آسمان سے نازل ہونے والی

باقی صفحہ 7 پر

مکرم بشارت نوید صاحب

جماعت احمدیہ ماریشس کے قیام پر سو سال اور 54واں جلسہ سالانہ 2015ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سال 2015ء میں جماعت احمدیہ ماریشس کے قیام پر سو سال مکمل ہوئے ہیں اور نصف صدی سے زائد عرصہ سے جماعت ماریشس کو باقاعدگی سے جلسہ سالانہ کے انعقاد کی توفیق مل رہی ہے اور 13 تا 15 نومبر 2015ء۔54ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد کیا گیا۔

1915ء میں باوجود انتہائی مشکل حالات اور مالی کمزوری کے حضرت مسیح موعود کے اُولوالعزم بیٹے حضرت مصلح موعود نے حضرت صوفی غلام محمد صاحب کو ماریشس بھجوا کر باقاعدہ طور پر اس جزیرہ پر مشن کا آغاز کیا۔ صوفی صاحب نے روزہل میں کرایہ پر چھوٹا سا مکان لیا اور اس میں مشن کا آغاز کیا جہاں 10 سے 30 تک افراد نے الگ نماز پڑھنی شروع کی۔ پہلی مرتبہ اس جزیرہ پر احمدیوں نے الگ نماز عید پڑھی۔ اس وقت جماعت کے پاس ایک مربع میٹر جگہ بھی اپنی ملکیت نہیں تھی لیکن آج اللہ کے فضل سے ماریشس میں جماعت کے پاس اربوں روپے مالیت کی نہ صرف زمین بلکہ 15 خوبصورت بیوت الذکر کا قیام بھی عمل میں آچکا ہے۔ اسی طرح ماریشس کے دوسرے جزیرہ روڈ رگز میں بھی 2 بیوت الذکر اور مشن ہاؤس تعمیر ہو چکے ہیں۔ قریبی ممالک میں بھی جماعت ماریشس بیوت الذکر اور مشن ہاؤس تعمیر کرنے کی توفیق پا رہی ہے۔ جماعت کے مخلصین اللہ کے فضل سے 50 ملین ماریشن روپے سے بھی زائد سالانہ مختلف چندہ جات ادا کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔ اور آج اللہ کے فضل سے ملک کے سب سے اچھے اور مہنگے ترین ہال میں جلسہ کے انعقاد کی توفیق پا رہے ہیں جہاں دُنیا بھر سے احمدی اس میں شرکت کے لئے تشریف لا رہے تھے۔ یہ سب دیکھ کر یقیناً دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر سے بھر جاتا ہے۔

مرکزی نمائندگان

اس تاریخی اور یادگار جلسہ میں شرکت کے لئے حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت جن مرکزی نمائندگان کی منظوری عطا فرمائی۔ ان کے نام اس طرح ہیں: 1۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب 2۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب 3۔ مکرم شیراز احمد صاحب نائب ناظر اعلیٰ و ناظر تعلیم قادیان 4۔ مکرم شریف عودہ صاحب امیر جماعت کبابیر 5۔ مکرم محمد بن صالح صاحب امیر جماعت غانا 6۔ مکرم عبد الباسط شاہد صاحب امیر جماعت انڈونیشیا 7۔ مولانا ابراہیم نونن صاحب مشنری انچارج آئرلینڈ نمائندہ یورپ 8۔ مولانا اظہر حنیف صاحب مربی سلسلہ نمائندہ براعظم امریکہ۔ 9۔ مولانا صدیق منور صاحب مربی سلسلہ فرنچ گیانا نمائندہ سابق مربیان ماریشس

جلسہ گاہ

امسال پہلی مرتبہ ماریشس کے سب سے بڑے اور جدید سہولتوں سے آراستہ S.V.I.C.C انٹرنیشنل کانفرنس سنٹر کو تین دن کے لئے کرایہ پر حاصل کیا گیا تھا۔

مہمانان کرام کی آمد

کل 19 ممالک سے 129 مہمان اس جلسہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب اور محترم چوہدری حمید اللہ صاحب جلسہ سے دو روز قبل مورخہ 10 نومبر کو شام پانچ بجے جب ماریشس تشریف لائے تو امیر جماعت ماریشس مکرم موسیٰ تیجو صاحب اور خاکسار بشارت نوید مربی انچارج ماریشس نے ائیر پورٹ کے VIP Lounge میں مہمانانِ کرام کا استقبال کیا رہائش گاہ اور جب نماز مغرب وعشاء کیلئے جماعت کی مرکزی بیت الذکر دارالسلام واقع روزہل میں تشریف لائے تو احمدی احباب کی ایک بڑی تعداد نے معزز مہمانوں کا نعرہ ہائے تکبیر سے استقبال کیا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم امیر صاحب ماریشس نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا جس کے بعد مہمانان کرام نے بھی مختصر خطاب کیا۔

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ سے ایک روز قبل مورخہ 12 نومبر شام 5 بجے محترم مرزا خورشید احمد صاحب اور محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے بغرض معائنہ جلسہ گاہ جاتے ہوئے راستے میں بیت نور پائی کا وزٹ کیا جس کے بعد جلسہ گاہ اور تمام انتظامات کا معائنہ کیا۔ آخر پر ایک تقریب میں تلاوت اور نظم کے بعد کارکنان جلسہ سے دونوں بزرگان نے خطاب کیا۔ نماز مغرب وعشاء اور اس مختصر تقریب کے بعد مہمانان خصوصی نے کارکنان کے ساتھ بیٹھ کر کھانا تناول کیا۔

پہلا روز 13 نومبر

13 نومبر بروز جمعہ ایک بجے بعد دوپہر مکرم امیر صاحب ماریشس نے نماز جمعہ پڑھائی۔

لوائے احمدیت اور افتتاحی اجلاس

تین بجے بعد دوپہر مہمانِ خصوصی محترم مرزا خورشید احمد صاحب نے جلسہ گاہ کے باہر لوائے احمدیت لہرایا اور دعا کروائی۔ اس موقعہ پر امیر صاحب ماریشس نے ملکی پرچم لہرایا۔ اس کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس مہمانِ خصوصی محترم مرزا خورشید احمد صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مہمان خصوصی نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

اس خطاب کے آخر پر جبکہ شام کے پانچ بج رہے تھے تمام حاضرین نے جلسہ گاہ میں ہی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست خطبہ جمعہ سنا اور دیکھا۔ اس خطبہ کا ساتھ ساتھ کریول زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ کے آخر پر جلسہ سالانہ ماریشس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ''آج ماریشس کا جلسہ سالانہ ہو رہا ہے اور ماریشس میں جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے ایک سو سال ہو چکے ہیں۔ وہ اپنی سینٹری (centenary) منا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا یہ جلسہ بھی ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور یہ سو سال آئندہ وہاں نئی ترقیات کا پیش خیمہ ثابت ہوں اور نئے سے نئے منصوبے کریں۔ وہاں بعض فسادی لوگ بھی ہیں اللہ تعالیٰ ان سے بھی جماعت کو محفوظ رکھے اور ہر شر سے بچائے اور ہر لحاظ سے جلسے کو اور ان کے پروگراموں کو بابرکت فرمائے''۔

حاضرین جلسہ کو رات کا کھانا پیش کیا گیا۔ نماز مغرب وعشاء ادا کرنے کے بعد سب لوگ سپیشل بسوں اور اپنی کاروں کے ذریعہ گھروں کو روانہ ہوئے۔

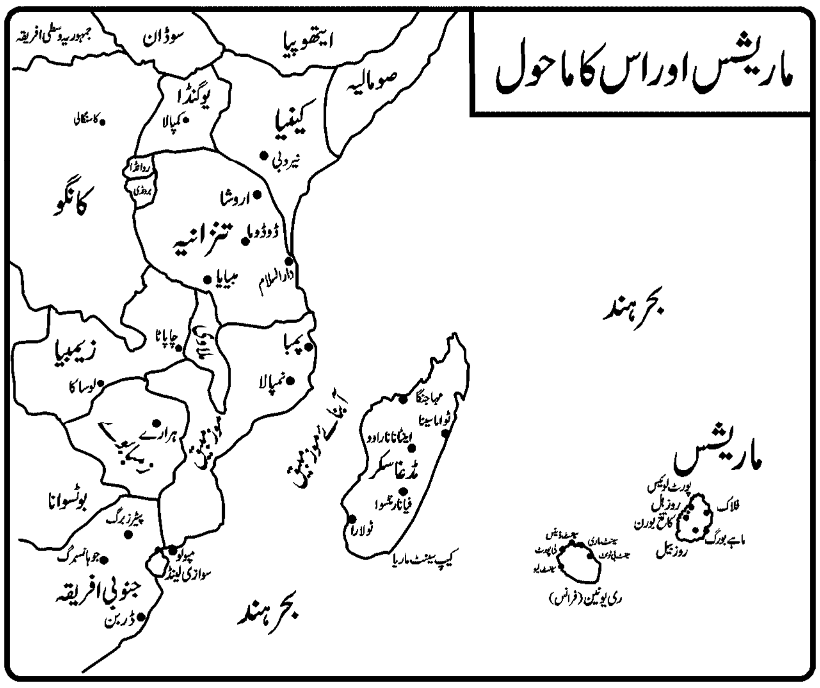

دوسرا روز 14 نومبر

جلسہ کے دوسرے روز مرکزی بیت الذکر دارالسلام روزہل میں اجتماعی نماز تہجد ہوئی۔ اور بعد نماز فجر قرآن کریم سے درس دیا گیا۔ درس کے بعد سب نے اجتماعی ناشتہ میں شرکت کی۔

دوسرا اجلاس

یہ اجلاس صبح دس بجے مکرم مولانا مظفر سدھن صاحب مربی سلسلہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد پہلی تقریر نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ مکرم مبارک بدھن صاحب نے ''ذکر الٰہی کی اہمیت'' کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر امیر جماعت کبابیر مکرم شریف عودہ صاحب نے کی جس کا عنوان تھا ''عرب دُنیا میں احمدیت کا نفوذ''۔

اس تقریر کے بعد ناصرات نے عربی قصیدہ یَـاعَیْـنَ فَیْضِ اللّٰہِ ترنم سے پڑھا اس اجلاس کی آخری تقریر امیر غانا مکرم محمد بن صالح صاحب نے ''غانا میں احمدیت'' کے عنوان سے کی۔

اس تقریر کے ساتھ ہی دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی اور کھانے کا وقفہ ہوا۔

تیسرا اجلاس

ایک بجے دوپہر بعد نمازِ ظہر وعصر امیر جماعت ماریشس مکرم موسیٰ تیجو صاحب کی صدارت میں اس جلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت کریم اور نظم سے ہوا جس کے بعد تین تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم ابراھیم نونن صاحب مربی سلسلہ آئرلینڈ نے ''آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے لئے بطور رحمت'' کے عنوان سے کی۔

قریبی جزائر سے پیغامات

ماریشس کے آس پاس کے دوسرے جزائر جو انتظامی طور پر جماعت ماریشس کے تحت ہی کام کر رہے ہیں، سے آئے ہوئے نمائندگان نے جماعت ماریشس کے قیام پر سو سال مکمل ہونے پر مبارکباد پیش کی اور پیغامات پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد مکرم مختار دین تیجو صاحب نے نظم ترنم سے پڑھی اور دوسری تقریر مکرم مولانا اظہر حنیف

صاحب مربی سلسلہ امریکہ نے فضائل القرآن کے موضوع پر کی۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم عبدالباسط شاہد صاحب امیر جماعت انڈونیشیا نے "دنیا کے سب مسائل کا حل صرف نظام خلافت ہے" کے موضوع پر کی۔ اس تقریر کے ساتھ ہی اس اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی اور چائے کا وقفہ ہوا۔

چوتھا اجلاس

چار بجے شام غیر از جماعت مہمانوں کے لئے خصوصی اجلاس کی کارروائی کا آغاز بھی تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ اس اجلاس میں 2 وائس پرائم منسٹر اور 4 سینئر منسٹرز کے علاوہ 3 شہروں کے میئرز اور متعدد کونسلرز، ویلج پریذیڈنٹ اور دوسرے مذہبی و سماجی کارکنان ملا کر کل 128 غیر از جماعت افراد نے شرکت کی۔ مکرم امیر صاحب نے سب مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور ان کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد Mr Roshi Bhadain - Minister of Financial Services, Good Governance and Institutional Reforms نے حاضرین جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے سب سے پہلے فرانس میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعہ پر اظہار افسوس کیا۔ اس کے بعد جناب منسٹر نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے کیپٹل ہل میں دیئے گئے خطاب سے اقتباس پڑھا جس میں حضور انور نے بیان کیا ہے کہ انصاف کے بغیر دُنیا میں امن ممکن نہیں۔

اس کے بعد دوسرے نمبر پر Mr Ivan Leslie Collendavelloo - Vice Prime Minister and Minister of Energy and Public Utilities نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرا تعلق روز ہل سے ہے۔ میں اسی علاقے سے منتخب ہو کر پارلیمنٹ میں پہنچا ہوں جہاں جماعت احمدیہ کا مرکز یعنی بیت دارالسلام واقع ہے۔ مجھے آج جماعت کے سو سالہ سنگ میل کے موقعہ پر جلسہ میں حاضر ہو کر بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ جماعت کی سو سال میں اس قدر ترقی حیران کن ہے۔ آج سے سو سال قبل چند ایک لوگوں نے ہر قسم کی تکالیف کو برداشت کرتے ہوئے جماعت کا پودا لگایا۔ اور 1923ء میں بیت دارالسلام کا قیام عمل میں آیا جو آج روز ہل کی پہچان ہے جہاں سے پھر ہر شعبے میں خدمت کرنے والے نوجوان جیسے کہ ڈاکٹرز، ٹیچرز، اکاؤنٹنٹ اور بزنس مین پیدا ہوئے۔ یہاں تک کہ ملک کے آڈیٹر جنرل بھی یہیں سے نکلے جنہوں نے ملک میں نیک نامی اور اچھی شہرت کمائی ہے۔ ان سب نے ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے اور بڑی سادگی اور عاجزی سے انہوں نے دوسروں کی مدد کی ہے۔ انہوں کہا کہ میں بڑے زور سے کہوں گا کہ آپ اپنے اعتقادات پر بڑی ایمانداری سے عمل کرتے ہیں اور انصاف اور امن کے لئے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں اور یہی بات آپ کو دوسرے سب لوگوں سے الگ کر کے دکھاتی ہے۔

بعد ازاں Mr Duval Charles Gaëtan Xavier - Luc - Deputy Prime Minister, Minister of Tourism and External Communications نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک مرتبہ پھر میں آپ کے درمیان حاضر ہو کر خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ فرانس میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعہ پر جس میں 127 معصوم جانیں ضائع ہوئی ہیں کے لئے ہم سب لوگ کھڑے ہو کر ایک منٹ کے لئے خاموشی اختیار کریں گے۔ چنانچہ سب حاضرین جلسہ نے اس المناک حادثہ پر کھڑے ہو کر ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ وائس پرائم منسٹر نے کہا کہ ہم بہت خوش قسمت ہیں جو سب امن کے ساتھ اس جزیرہ میں رہ رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ نے اس امن کی فضا کو مزید بہتر بنانے کے لئے ایک ماہ قبل جو سارے ملک میں بڑے بڑے بل بورڈ لگوائے جس پر لکھا تھا محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ اس نیک کام پر حکومت آپ کی شکر گزار ہے۔ آپ لوگوں نے پیسے خرچ کر کے اس ملک کے ماحول کو اچھا بنانے کیلئے مستحسن کام کیا ہے۔

مکرم شیراز احمد صاحب نے اس اجلاس کا آخری اور مرکزی خطاب "دین حق کی امن اور خدمت انسانیت سے متعلق تعلیم" کے عنوان سے کیا۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔ جس کے بعد مہمانوں کو چائے پیش کی گئی۔ نماز مغرب وعشاء اور رات کے کھانے کے بعد افرادِ جماعت اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔

تیسرا روز 15 نومبر

جلسہ کے تیسرے اور آخری روز کا آغاز بھی بیت الذکر دارالسلام روز ہل میں باجماعت نماز تہجد و نماز فجر سے ہوا اور درس دیا گیا جس کے بعد تمام حاضرین نے اجتماعی ناشتہ میں شرکت کی۔

پانچواں اور اختتامی اجلاس

10 بجے صبح پانچویں اور اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد وقف نو بچوں نے قصیدہ یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ دَائِمًا ترنم سے پڑھا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر خاکسار بشارت نوید مربی انچارج ماریشس نے "حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ" کے عنوان سے کی۔

دوسری تقریر جماعت احمدیہ ماریشس کی سو سالہ تاریخ اور احباب جماعت کی خدمات کے عنوان سے امیر جماعت ماریشس محترم موسیٰ تیجو صاحب نے کی۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے "اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود کے ساتھ غلبہ کے وعدے اور "ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر اختتامی خطاب کیا۔

جلسہ کی اختتامی دعا سے قبل مکرم جنرل سیکرٹری صاحب نے گزشتہ سال وفات پانے والے 19 افراد کے نام بغرض دعا پڑھ کر سنائے۔ اور آخر پر صدر مجلس نے اختتامی دعا کروائی۔

اس جلسہ سالانہ میں ماریشس میں خدمت کرنے والے سابق مربیان کے بچوں نے بھی شرکت کی۔ اسی طرح ماریشس کے احمدیوں کی ایک بڑی تعداد نے جو مختلف ممالک میں رہائش پذیر ہیں شرکت کی۔

اس جلسہ کی حاضری خواتین 1380 اور مرد 1050۔ اس طرح کل حاضری 2 ہزار 430 رہی۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اس جلسہ کی برکت سے ماریشس میں جماعت احمدیہ کو عظیم الشان ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 5: دل کی مختلف بیماریاں، علاج

تین بڑی نالیوں میں سے کون سی ایک یا زیادہ نالیوں میں رکاوٹ ہے اور اس رکاوٹ کی شدت کیا ہے۔

عام طور پر اگر رکاوٹ کی شدت 50 فیصد سے زیادہ ہے تو انجیو گرافی کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اگر یہ شرح 50 سے 99 فیصد ہے تو عام طور پر انجیو پلاسٹی کا مشورہ دیا جاتا ہے جس میں دِل کی شریانوں کو کھول کر اس میں ایک سپرنگ کی قسم کی ڈیوائس (Stent) ڈالی جاتی ہے۔ شوگر کے مریضوں میں اور دیگر حالات میں میڈیکیٹڈ سٹنٹ استعمال ہوتا ہے اور بعض حالات میں نان میڈیکیٹڈ سٹنٹ استعمال میں لایا جاتا ہے۔ میڈیکیٹڈ سٹنٹ کے استعمال سے دِل کی شریانوں میں دوبارہ رکاوٹ کے امکانات بہت کم ہو جاتے ہیں۔ اگر انجیو پلاسٹی کے بعد خون کی نالیوں میں رکاوٹ کی نوعیت زیادہ ہو یا پیچیدہ ہو تب بائی پاس آپریشن کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اِس جراحی کے عمل میں ٹانگ سے خون کی نالیوں کو نکال کر یا سینے کی نالیوں کو لے کر رکاوٹ کے حصے کو بائی پاس کر دیا جاتا ہے اور مریض سات سے آٹھ دن ہسپتال میں رہنے کے بعد گھر چلا جاتا ہے اور قریباً ایک ماہ کے عرصہ کے بعد وہ اپنے معمول کے کاموں کی طرف آ جاتا ہے جبکہ انجیو پلاسٹی میں دو تین دن بعد مریض بحال ہو جاتا ہے۔ چند ایک ادویات کا استعمال بہر حال ایک لمبے عرصے تک مریض کو کرنا پڑتا ہے۔

ان مریضوں کو جن میں دِل کی حرکت میں سستی پائی جاتی ہے ان کو Pace Maker ڈالے جاتے ہیں جن کی مختلف اقسام ہیں اور وہ مریض کے دِل کی کیفیت کے مطابق ڈالے جاتے ہیں۔ قدرے ایک نیا طریقہ علاج Stem Cell Transplant کا ہے جو پہلی مرتبہ پاکستان میں ہماری ٹیم نے اے ایف آئی سی میں متعارف کرایا جس میں وہ مریض جن کا علاج نہ انجیو پلاسٹی اور نہ ہی بائی پاس آپریشن کے ذریعے ہو سکتا ہے اس میں مریض کی کمر کی ہڈی سے بون میرو حاصل کیا گیا اور اس میں سے Stem Cells علیحدہ کر کے انجیو گرافی کے عمل کے مطابق متاثرہ دِل کے خون کی شریانوں میں ٹرانسپلانٹ کیا گیا جس سے چند ہفتوں میں دِل کا متاثرہ حصہ دوبارہ حرکت میں آ گیا اور مریض کی کیفیت میں بہت بہتری آئی۔ گو یہ طریقہ علاج ابھی دنیا میں پوری طرح رائج نہیں ہے لیکن ترقی پذیر ملکوں میں یہ ایک بہت بہتر طریقہ علاج ہے جس میں اخراجات انجیو پلاسٹی اور بائی پاس آپریشن کے مقابلے میں بہت ہی کم ہیں۔

س: صحت مند افراد کو امراض قلب سے بچنے کے لئے کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں؟

ج: انہیں وہ تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں جن کا ذکر ہوا ہے۔ موروثی افراد کا تو ہم کچھ نہیں کر سکتے لیکن باقی بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن کی احتیاط کرنی چاہئے۔ غذا میں سیچوریٹڈ فیٹ یعنی دیسی گھی، مکھن، ملائی، انڈے کی زردی، پنیر اور بڑے گوشت کا کم سے کم استعمال رکھنا چاہئے۔ اس کی جگہ سبزی، دال اور پھلوں کا زیادہ استعمال رکھنا چاہئے بشرطیکہ ذیابیطس نہ ہو۔ پولی ان سیچوریٹڈ فیٹ جس میں زیتون کا تیل، سرسوں کا تیل، مکئی کا تیل اور سورج مکھی کا تیل شامل ہے ان کا استعمال بہت بہتر ہے۔ اگر اس بات کو بالکل سادہ الفاظ میں دیکھا جائے تو "وہ تیل جو سردیوں میں نہ جمے سب سے بہتر ہے"۔ مچھلی کا استعمال (سوائے جھینگا مچھلی کے، جس میں سب سے زیادہ کولیسٹرول پایا جاتا ہے) اور مرغی کا استعمال بہت مفید ہے۔ بکرے کا گوشت، دنبے کے گوشت سے بہت بہتر ہے۔ ڈرائی فروٹ میں چلغوزے اور کاجو مضر ہیں لیکن اخروٹ، بادام، انجیر اور مونگ پھلی دِل کے لئے مفید ہیں۔ بھنے ہوئے چنے، مکئی کے دانے اور لوبیا مفید غذا ہے۔ دفاتر میں عام چائے کی نسبت سبز چائے، پودینہ یا لیموں کے پتے کی چائے کو رواج دینا زیادہ بہتر ہے۔ مکھن نکلی ہوئی پتلی لسی بھی مفید ہے۔ یہ چیزیں بلڈ پریشر کو نارمل رکھنے میں مدد بھی دیتی ہیں۔ سگریٹ نوشی، حقہ، سگار، یہاں تک کہ فلٹر والے سگریٹ کا استعمال بھی دِل کے لئے انتہائی نقصان دہ ہے۔ عام افراد کو پانی زیادہ سے زیادہ پینا چاہئے۔

عموماً ہسپتال لائے جانے والے دِل کے دورے کے مریضوں میں سے 60 فیصد ایسے ہیں جنہیں صبح 3 بجے سے 9 بجے کے دوران دِل کا دورہ پڑتا ہے لہٰذا انسان جتنی دیر تک سویا رہتا ہے اتنا ہی اس کے امکانات بھی بڑھتے جاتے ہیں۔ جتنا صبح جلدی سو کر اُٹھیں گے، صبح کی سیر اور ایکسر سائز کریں گے اُسی قدر ہارٹ اٹیک کے امکانات گھٹ جاتے ہیں۔ فجر کی نماز میں شامل ہونے کے بہت خوشگوار اثرات صحت پر پڑتے ہیں۔ اسی طرح تہجد گزار افراد کی صحت پر نہایت خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(جنگ مڈویک میگزین راولپنڈی 12 راگست 2009ء)

✿✿✿✿✿✿✿

پروفیسر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کا انٹرویو

دل کی مختلف بیماریوں سے کیسے بچا جا سکتا ہے

س: پاکستان میں بلحاظ عمر امراض قلب اور اس کے علاج معالجہ کی شرح کیا ہے؟ اس کی علامات اور پرہیز وعلاج پر روشنی ڈالیں۔

ج: امراض قلب کو مختلف اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے پیدائشی دِل کی بیماریاں، دوسرے نمبر پر وہ بیماریاں ہیں جو کہ رومیٹک ہارٹ ڈیزیز کہلاتی ہیں۔ اِس میں عموماً دِل کے والو متاثر ہو جاتے ہیں۔ تیسرے نمبر پر دِل کی ایسی بیماری آتی ہے جس میں دِل کو خون فراہم کرنے والی شریانیں متاثر ہوتی ہیں۔ اس کو ہم Ischaemic ہارٹ ڈیزیز کہتے ہیں اور چوتھے نمبر پر وہ دِل کی بیماری آتی ہے جس میں دِل کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس کو ہارٹ مسل ڈیزیز کہتے ہیں۔ اِن میں سب سے زیادہ عام بیماری 40 سال سے زیادہ عمر کے افراد میں پائی جاتی ہے جو کہ اسکیمک ہارٹ ڈیزیز کہلاتی ہے۔ جہاں تک پیدائشی دِل کی بیماریوں کا تعلق ہے اس کو ہم Congenital ہارٹ ڈیزیز کہتے ہیں۔ اس کی عام وجوہات میں حمل کے دوران ماں کو کسی وائرس کا انفیکشن ہو جانا قابل ذکر ہے۔ اِس کے علاوہ ریڈی ایشنز یا ایسی ادویات لی جائیں جس سے بچے کے دِل کی ساخت متاثر ہوتی ہو، یہ بھی پیدائشی دِل کی بیماری کی وجہ بنتے ہیں۔ پاکستان میں اس بیماری کی شرح اندازاً ایک ہزار میں سے تین سے پانچ نوزائیدہ بچے ہیں۔ اس کی علامات میں بچے کی پیدائش میں سانس کی تکلیف، اس کی نشوونما میں کمی اور نیلا پن پیدا ہو جانا شامل ہے۔ اس کی روک تھام کیلئے ماں کو خاص طور پر وائرل بیماریوں سے پرہیز (خصوصاً جرمن خسرہ)، غیرضروری ادویات سے پرہیز اور ایکسرے یا ریڈی ایشن سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اگر یہ بیماری لاحق ہو جائے تو اس کا تفصیلی چیک اپ کرانے کے بعد عام طور پر سرجری سے علاج کیا جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کی بحالی کے امکانات خصوصی سنٹرز میں بہت بہتر ہو چکے ہیں لیکن ہمارے ملک میں ابھی تک پیدائشی بیماریوں کی جراحی بہت ہی کم مراکز میں کی جاتی ہے۔

س: دِل میں سوراخ کے بارے میں فرمائیے۔

ج: دِل میں سوراخ پیدائشی بیماریوں میں سے ایک ہے، جس میں دِل کے اوپر کے دو خانوں کے درمیان واقع پردے میں سوراخ ہوتا ہے اور آپریشن کے ذریعے یا Closure Device کے ذریعے سوراخ کو بند کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح دِل کے نچلے حصے میں بھی واقع دو خانوں کے پردوں کے درمیان سوراخ پیدا ہو جاتا ہے، اسے بھی آپریشن یا کلوزر ڈیوائس کے ذریعے بند کر دیا جاتا ہے جبکہ دیگر پیدائشی امراض کو جراحی کے ذریعے ہی ٹھیک کیا جاتا ہے لیکن چند ایک ایسی پیچیدہ پیدائشی دِل کی بیماریاں بھی ہیں جن کا خاطر خواہ علاج موجود نہیں جن پر تحقیق جاری ہے۔ رومیٹک دِل کی بیماریاں (Rheumatic Heart Desease) جو کہ عام طور پر گلے کے انفیکشن کے بعد بڑے جوڑوں پر اثرانداز ہوتی ہے اور پھر دِل کے Volves کو متاثر کرتی ہے، یہ بیماری عام طور پر پانچ سے پندرہ سال کے بچوں میں ہوتی ہے اور چند سال میں اگر خاطر خواہ علاج نہ کیا جائے تو سانس کا پھولنا' دِل کی دھڑکن کا تیز ہونا اور پاؤں پر سوجن آجانا اس کی علامات میں شامل ہے۔ یہ بیماری نچلے طبقے کے لوگوں میں عام ہے اور اکثر لاعلمی اور لاپرواہی کی وجہ سے دِل کے Volves کو متاثر کرتی ہے۔ اس بیماری کا علاج بھی بنیادی طور پر اپریشن کے ذریعے ہی ہے۔ اس میں دل کے والوز کو مرمت یا تبدیل کیا جاتا ہے۔ اس کی کامیابی کے امکانات بہت روشن ہیں بشرطیکہ مریض بیماری کی ابتدائی حالت میں ماہر امراض قلب سے رجوع کرے۔ اس علاج کے اخراجات عام آدمی کی برداشت سے کافی باہر ہیں کیونکہ ایک والو (Volve) کی قیمت 55 ہزار روپے سے لے کر 80 ہزار روپے تک ہے اور والو کو کھولنے کے لئے جو ڈیوائس استعمال ہوتی ہے اس کی قیمت تقریباً ایک لاکھ روپے ہے۔ اس کی احتیاطی تدابیر میں بچپن میں گلے کی بیماری کا جلد علاج اور پھر طویل مدت پینسلین کے ٹیکے اگر 21 سال کی عمر تک دیئے جائیں تو بہت حد تک دِل کے Volves کی بچت ہو سکتی ہے اور اس مہنگے علاج سے بھی جان چھڑائی جا سکتی ہے۔ آج کل جدید طریقہ علاج کے ذریعے دِل کے والو کی مرمت یا تبدیلی آپریشن کے بغیر بھی کی جا رہی ہے لیکن اس میں اخراجات کافی زیادہ ہیں اور ماہر ڈاکٹرز کی کمی ہے۔ بہرحال علاج مہنگا ہے لیکن اس کے بعد بھی مریض کو ادویات کا استعمال طویل مدت تک کرنا پڑتا ہے۔

اسکیمک ہارٹ ڈیزیز چالیس سال کی عمر کے بعد سب سے زیادہ عام بیماری ہے۔ یہ ترقی پذیر ممالک میں بڑھ رہی ہے، اس میں خون کی وہ شریانیں جو کہ دِل کے پٹھوں کو جاتی ہیں ان میں رکاوٹ پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے اور یہ رکاوٹ دِل کے پٹھوں کو خون کی سپلائی کم کر دیتی ہے اور اگر مکمل رکاوٹ پیدا ہو جائے تو دِل کا دورہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اِس کی علامات میں دِل کی شریانیں جب تنگ ہو جاتی ہیں تو چلنے کے بعد دِل میں گھٹن کا احساس ہوتا ہے، اِسے انجائنا کہتے ہیں۔ اگر شریان مکمل طور پر بلاک ہو جائے تو دِل کا دورہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں جن کو رِسک فیکٹر کہا جاتا ہے۔ اِس میں سب سے پہلی وجہ موروثی ہے' یعنی اگر والدین میں سے ایک یا دونوں کو پچپن سال سے کم عمر میں دِل کی بیماری ہو جائے تو بہت زیادہ امکان اِس بات کا ہے کہ اولاد کو بھی چالیس سال کی عمر کے بعد یہ عارضہ لاحق ہو سکتا ہے۔ دوسری وجہ غذا میں مرغن اشیاء کی زیادتی ہے یعنی سیچوریٹڈ فیٹ جس میں مکھن، ملائی، دیسی گھی، انڈے کی زردی اور پنیر شامل ہیں۔ تیسری وجہ سگریٹ نوشی ہے۔ سگریٹ کے دھوئیں میں ایسے اجزاء موجود ہوتے ہیں جو خون کی شریانوں کو تنگ کر دیتے ہیں اور خون کے اندر ایک خاص قسم کے خلیوں کے آپس میں چپکنے کی خصوصیت کو بڑھا دیتی ہے اور سگریٹ کے دھوئیں میں شامل کاربن مونو آکسائیڈ بھی خون میں شامل ہو کر دِل کو کافی حد تک نقصان پہنچاتی ہے۔

چوتھی وجہ ہائی بلڈ پریشر ہے جس کے باعث دِل کی شریانوں میں خرابی واقع ہو جاتی ہے اور دِل کے پٹھوں پر بوجھ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے باعث دِل کی شریانوں میں تنگی واقع ہو جاتی ہے۔ پانچویں وجہ ذہنی بوجھ یا ذہنی تناؤ ہے اور جن مریضوں میں ڈپریشن' تھکاوٹ اور ذہنی دباؤ زیادہ ہوتا ہے اُن میں دِل کی یہ بیماری بھی زیادہ ہوتی ہے۔ چھٹی وجہ مٹاپا ہے' جب جسم پر چربی زیادہ ہوتی ہے تو دل کی شریانوں میں بھی چربی جمع ہونے لگتی ہے۔ اس سے دل کو نہ صرف وزن کی زیادتی کی وجہ سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے بلکہ اِس کی نالیوں میں رکاوٹ بھی پیدا ہونے لگتی ہے۔ ساتویں وجہ ورزش کی کمی ہے۔ ورزش کی کمی کی وجہ سے نہ صرف وزن بڑھتا ہے بلکہ کھانے میں چربی کی مقدار بھی بڑھ جاتی ہے اور چند دیگر بیماریاں بھی جنم لیتی ہیں جن میں سے ایک ذیابیطس اور نقرس کی بیماری یا یورک ایسڈ کی زیادتی جنم لیتی ہے۔ یہ دونوں بیماریاں دِل کی شریانوں میں رکاوٹ کو مزید بڑھا دیتی ہیں۔ دِل کی بیماریوں کی ایک اور وجہ ماحول کی آلودگی بھی ہے جس میں گاڑیوں کا دھواں، فیکٹریوں کا دھواں، سگریٹ نوش افراد کے قریب بیٹھنا اور منشیات کا استعمال قابل ذکر ہیں۔ یہ بات بہت الارمنگ ہے کہ پاکستان میں دِل کی بیماریاں بڑھ رہی ہیں جبکہ ترقی یافتہ ملکوں میں اِس کی شرح کم ہو رہی ہے۔ اِس کی وجہ احتیاطی تدابیر کا فقدان ہے۔

س: دِل کا دورہ پڑنے کی علامات کیا ہیں اور دورے کے دوران مریض کو کیا کرنا چاہئے؟

ج: دِل کی تکلیف عام طور پر سینے کے درمیان میں ہوتی ہے، یہ درد آہستہ آہستہ سارے سینے میں پھیلتا ہے اور گردن کی طرف بڑھتا ہے پھر یہ نچلے جبڑے کی طرف اور پھر بائیں بازو کے اندر کی طرف جاتا ہے۔ یہ تکلیف اگر 15 منٹ سے زیادہ رہے تو یہ ہارٹ اٹیک کی علامت ہے۔ ایسے میں پسینہ آنا، گھبراہٹ اور شدید قسم کا خوف لاحق ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں مریض کو فوری طور پر لیٹ جانا چاہئے اور مدد کیلئے کسی کو بلا لینا چاہئے۔ عام ڈسپرین کی گولی پانی میں گھول کر پی لینی چاہئے۔ تقریباً 33 فیصد افراد کو ڈسپرین کی گولی کھانے کے بعد بچت کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے بعد جتنی جلدی ہو سکے مریض کو ہسپتال پہنچانا چاہئے۔ جن افراد میں ابتداء میں بیان کی گئی وجوہات پائی جاتی ہیں اُنہیں حالات سے مقابلے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ مریض جب ایمرجنسی کی حالت میں ہسپتال پہنچ جاتا ہے تو اُس کے مختلف ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ ایسے میں مریضوں کی بڑی تعداد صحت یاب ہو کر ہسپتال سے گھر چلی جاتی ہے لیکن ان افراد کو آئندہ کے لئے ماہر ڈاکٹروں کے مشورے کے مطابق کچھ عرصہ بعد تفصیلی ٹیسٹ کرانے چاہئیں جن میں ایکسرسائز ٹیسٹ (ای ٹی ٹی) اور دِل کا الٹراساؤنڈ (ایکوکارڈیالوجی) کا ٹیسٹ ضروری ہے۔ اِن میں سے اکثر مریضوں کے نتائج خاطر خواہ نکلتے ہیں' ان کو ادویات لینے اور احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔ ایک تعداد ایسے مریضوں کی ہوتی ہے جن میں ایکسرسائز ٹیسٹ یا دیگر ٹیسٹوں میں خرابی آنے کی وجہ سے انجیو گرافی کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ یہ ایک ٹیسٹ ہے جس میں یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ دِل کی

باقی صفحہ 4 پر

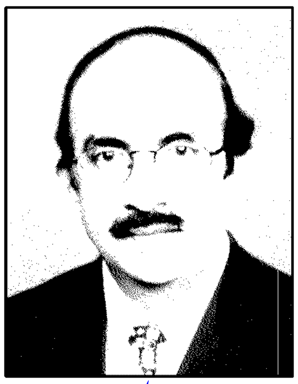

پروفیسر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123175 میں Syed Moneeb Ul Hassan Haris

ولد Syed Hassan Shah قوم سید پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Talinding ضلع و ملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ17 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 Dalasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Moneeb Ul Hassan Haris گواہ شد نمبر1۔ Syed Saeed Ul Hassan S/o Hameed Ul Hassan گواہ شد نمبر2 Muhammad Zaheer Ahmad S/o Fateh Muhammad

مسل نمبر123176 میں Ibrahima Kijera

ولد Ah.Kawsu Kijera قوم...... پیشہ...... عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bisse ضلع و ملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 17ہزار Dalasi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahima Kijera گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Ahsan S/o Tanweer گواہ شد نمبر2۔ Dr.M.Arshad Ahmad S/o Munir Ahmad

مسل نمبر123177 میں Shaik H.T.Jaw

ولد Ousmane قوم.... پیشہ مشنری عمر 48 سال بیعت 2013ء ساکن Essaw ضلع و ملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ29 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار Dalasi500 ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shaikh T.Jaw گواہ شد نمبر1۔ Issa S/o Omorr.s گواہ شد نمبر2۔ Modun Jaw S/o Ouman.A

مسل نمبر123178 میں Musa Sanineh

ولد Alieu Sanneh قوم...... پیشہ ملازمت عمر46 سال بیعت 1994ء ساکن Boise ضلع و ملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ6 دسمبر2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار Dalasi500 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musa Sanneh گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Ashan S/o Dr. Nurudeen گواہ شد نمبر2۔ M.Arshad Ikungayi S/o Abdul Rahman

مسل نمبر123179 میں Syed Hamza Saeed

ولد sSyed Seed Ul Hassan قوم سید پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Talinding ضلع و ملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ17 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 Dalasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Hamza Saeed گواہ شد نمبر1۔ Syed Saeed Ul Hassan S/o Syed Hameed Ul Hassan گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Zaheer Ahmad S/o Fateh Muhammad

مسل نمبر123180 میں Alfusainey Camara

ولد Nkoi Camara قوم.... پیشہ مشنری عمر36 سال بیعت 2001ء ساکن Darboe Kuknda ضلع و ملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ17 اپریل 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار Dalasi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alfusainey Camara گواہ شد نمبر1۔ Omar Gah S/o Birom گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Ahsan S/o Dr. Muhammad Arsahad

مسل نمبر123181 میں Suba Baideh

ولد Samba قوم.... پیشہ مشنری عمر 40 سال بیعت 2001ء ساکن Basse ضلع و ملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 مارچ 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار Dalasi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suba Baideh گواہ شد نمبر1۔ Omar B.Bah S/o Birom Bah گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Ahsan Memom S/o Dr. Muhammad Arshad

مسل نمبر123182 میں Isatou Keita

زوجہ Alieu Bah قوم.... پیشہ نرسنگ عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Basse ضلع و ملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ6 دسمبر2104 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار Daladi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Isatou Keita گواہ شد نمبر1۔ M.Ahsan S/o Dr.Arshad گواہ شد نمبر2۔ Toyyeb Nished S/o Dr Monwar Ali

مسل نمبر123183 میں Fatoumata Kinteh

زوجہ Lamin Makald قوم.... پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tallinding ضلع و ملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ31 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار Dalasia ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatoumata Kinteh گواہ شد نمبر1۔ Dawda Sk Cham S/o Sanna گواہ شد نمبر2۔ Ousman Daraboe K Cham S/o Victor Darboe

مسل نمبر123184 میں Shazia Warda

بنت Syed Saeed Ul Hassan قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Talinding ضلع و ملک The Gambia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 350 Dalasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shazia Warda گواہ شد نمبر1۔ Syed Saeed Ul Hassan S/o Syed Hameed Ul Hassan گواہ شد نمبر2 Muhammad Zaher Ahmad S/o Fateh Muhammad

مسل نمبر123185 میں Ervin Xhepa

ولد Muharrem قوم.... پیشہ وکیل عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ahbantia Tirama ضلع و ملک Albania بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ervin Xhepa گواہ شد نمبر1۔ Shahid Ahmad Butt S/o Mubarak گواہ شد نمبر2 Samad Ahmed Ghori S/o Hammed Ahmed Ghori

مسل نمبر123186 میں Bujar Ramaj

ولد Namik قوم...... پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت 2006ء ساکن Tirana Alb ضلع و ملک Albania بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ7 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 یورو ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bujar Ramaj گواہ شد نمبر1۔ Shahid Ahmad Butt S/o Mubarak Ahmad Butt گواہ شد نمبر2۔ Gruin Xitelo

مسل نمبر123187 میں Pevnusrat Bi

ولد Pev Sulaiman قوم.... پیشہ پرئیویٹ ملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Yan Gon ضلع و ملک Myanmar بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 9.5 گرام 204000 Kuat اس وقت مجھے مبلغ 70ہزار Kyat ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Pevnusrat Bi گواہ شد نمبر1۔ P.E.Yasin S/o M.Salim Sh گواہ شد نمبر2۔ M.S Abdul Salm Sh S/o M.Syed Ebrahim

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ قرۃ العین شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم عامر محمود صاحب آف شیفیلڈ برطانیہ کو مؤرخہ 11 مئی 2016ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کا نام اَصفیٰ محمود عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں بھی شامل ہے۔ نومولودہ مکرم ناصر احمد اعوان صاحب دارالیمن ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی صاحب مرحوم (واقف زندگی) اور مکرم صوفی نذیر احمد صاحب مرحوم (والد مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن) کی نسل سے ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کے نیک، صالحہ، خادمہ دین، نیک قسمت، لمبی زندگی والی اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ ترکہ مکرم محمود احمد مبشر صاحب)

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمود احمد مبشر صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کی جائیداد کے کیس کا فیصلہ مرافعہ عالیہ بورڈ سے ہوا تھا۔ جس کی تنفیذ جاری تھی کہ محترم والد صاحب وفات پاگئے۔ اب امور عامہ شعبہ تنفیذ نے ورثاء کے تعین کروانے کے حوالہ سے ہدایت کی ہے۔ لہٰذا جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم منور احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم منصور احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم منظور احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ ناصرہ نسرین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مکرم ملک سعید احمد رشید صاحب مربی سلسلہ کی وفات

مکرم ملک رفیق احمد تبسم اعوان صاحب کارکن نظارت مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک سعید احمد رشید صاحب مربی سلسلہ 26/اپریل 2016ء کو 59 سال کی عمر میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت مبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم اللہ بخش صادق صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے دعا کروائی۔

مرحوم 1979ء میں جامعہ سے فارغ التحصیل ہوئے اور میدان عمل میں قدم رکھا۔ چک 33 جنوبی، بہلول پور، میر پور، نگیال، چکوال، کوٹلی آزاد کشمیر، بہاولپور اور لودھراں کی جماعتوں میں بطور مربی سلسلہ خدمات ادا کیں۔ اس وقت دفتر نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ میں خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ مرحوم حضرت میاں نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب شہید فجی کے بھتیجے تھے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، تقویٰ شعار، صابر وشاکر، خدا کی رضا پر راضی رہنے والے، خاموش طبع، شریف النفس، منکسر المزاج اور خاموشی سے خدمت بجا لانے والے تھے۔ آپ کے بیسیوں مضامین الفضل ودیگر جماعتی جرائد میں شائع شدہ ہیں۔ نیز آپ دو کتب کے مصنف بھی تھے۔

مرحوم ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کی تکلیف میں مبتلا تھے اور دس سال قبل ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔ مرحوم نے پسماندگان میں اپنے والد مکرم ملک عبد الرشید اعوان صاحب کے علاوہ اہلیہ ثانی محترمہ عزیزہ شاہدہ صاحبہ، اہلیہ اول مرحومہ سے دو بیٹیاں مکرمہ نبیلہ شکیل صاحبہ اہلیہ مکرم شکیل احمد قمر صاحب مربی سلسلہ سانگلہ ہل، مکرمہ قدسیہ سلیم صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم احمد صاحب لاہور، ایک بیٹے مکرم عامر سعید صاحب متعلم جامعہ احمدیہ، دو بہنیں اور ایک بھائی خاکسار سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2: جلسہ سالانہ فرنچ گیانا

انتشار رحمت نے گواڈلوپ کے دروازے جا کھڑ کھڑائے۔ کسی کو کوئی علم ہی نہ تھا کہ کوئی جماعت احمدیہ بھی ہے۔ 3/اپریل 2016ء کو ہمارا جلسہ ختم ہوا۔ 4/اپریل کو یہاں کے واحد اخبار نے جلسہ کے متعلق بڑی خبر جو چار کالم پر مشتمل تھی شائع کردی پھر خدا کا کرنا یوں ہوا کہ یہاں کے اخبار کی یہ خبر بعینہٖ گواڈلوپ کے اخبار France Antilles نے بھی شائع کردی۔ پھر اللہ نے مزید یہ فضل فرمایا کہ مکرم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب مربی سلسلہ کا یہاں سے واپسی گواڈ لوپ جانے کا پروگرام تھا۔ گواڈ لوپ کے مذکورہ اخبار نے مکرم مولانا صاحب کا انٹرویو لیا جس کے ذریعہ عوام کو احمدیت کے پیغام سے روشناس کرایا گیا۔ اخبار نے مکرم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب اور امام لقمان احمد باجوہ صاحب کی اکٹھی تصویر شائع کی اس تصویر کے عقب میں سیدنا حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کی تصاویر بھی واضح دکھائی دیتی ہیں۔

بعض متفرق امور اور اختتام

جلسہ کی حاضری قریباً ایک صد افراد پر مشتمل تھی جس میں گورنمنٹ آفیسر، ڈاکٹر، پروفیسر، صحافی، جج اور تاجر لوگ شامل تھے۔ دوسرے اجلاس کے آغاز سے پہلے حکومت کے TV نے خاکسار، صدر جماعت، مکرم محمد بشارت صاحب مربی سلسلہ اور جماعت کے سیکرٹری جنرل مکرم ایوب صاحب کا انٹرویو لیا۔ ہمارے انٹرویو کے Clips بھی TV پر جلسہ کی خبر کے دوران دکھائے گئے۔

جماعتی روایات کی اتباع میں یکم تا 3/اپریل مرکز میں نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی اور قرآن و حدیث کا درس بھی دیا گیا۔ چونکہ جماعت ابتدائی دور میں ہے اس لئے نوجوانوں کو جلسہ کی روایات سے آگاہ کیا گیا۔ ربوہ اور قادیان اور لندن کے جلسہ سالانہ سے متعلق ایمان افروز واقعات سنائے گئے۔ شام سے آئے ہمارے بھائی اور بہنیں بھی جلسہ کی برکتوں سے بھی فیضیاب ہوئے۔

یہاں ایک اہم شخصیت کا ذکر ضروری ہے۔ فرنچ گیانا کی آرمی (Army) کے ہیڈ General Pierre Jean Dupon نے ہمارے جلسہ میں شرکت کی اور پورے اجلاس کی کارروائی سنی۔ یہ سب جلسہ کی برکتیں ہیں۔

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ قادر مطلق خارق عادت طور پر جماعت احمدیہ فرنچ گیانا کو ترقی عطا فرماوے۔

☆............☆............☆

کیریئر کونسلنگ سیمینار

مورخہ 15 مئی 2016ء کو نظارت تعلیم کے تحت ضلع راولپنڈی میں احمدی طلباء وطالبات کیلئے ایک کیریئر کونسلنگ سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں کل 250 شرکاء شامل ہوئے۔ سیمینار کے انعقاد کیلئے نظارت تعلیم کی طرف سے 5/افراد پر مشتمل ایک ٹیم نے حصہ لیا۔ تلاوت کے بعد نظارت تعلیم اور پراجیکٹس کا تعارف پیش کیا گیا جس کے بعد طلباء کیلئے مستقبل میں مختلف کیریئرز کا تعارف اور ان کے چناؤ کے طریقہ کار کے حوالہ سے ایک تفصیلی پریزینٹیشن پیش کی گئی۔ آخر پر طلباء کی مشکلات کے حل کیلئے سوال وجواب کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد طاہر اقبال سیلونی صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ صادقہ پروین سیلونی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد حنیف مجاہد سیلونی صاحب مرحوم مورخہ 31 مارچ 2016ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں انتقال کرگئیں۔ یکم اپریل کو بیت المنعم میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کروائی۔ آپ حضرت میاں غلام رسول صاحب ولد مکرم نبی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور مکرمہ کرم بی بی صاحبہ رفیقہ حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور حضرت میاں محمد رمضان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے دعا گو، تہجد گزار، پنجوقتہ نماز اور تلاوت قرآن کریم کی پابند تھیں۔ رمضان المبارک میں آپ قرآن پاک کے تین دور مکمل کیا کرتی تھیں آپ کو قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کا بہت شوق تھا۔ آپ کی دو بیٹیاں، 2 پوتے اور تین پوتیاں حافظ قرآن ہیں۔ آپ زندگی کا ہر لحہ قدم بہ قدم خدا تعالیٰ کے حضور دعاؤں کے ساتھ صبر وشکر کے ساتھ گزارتیں۔ آپ بڑی باہمت، حوصلہ مند، رحم دل، خدا تعالیٰ کے ذات پر بھروسہ کرنے والی، مشکل وقت کا مقابلہ دعاؤں سے کرنے والی اور خلافت کے ساتھ وفا کا مضبوط تعلق رکھنے والی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے، چار بیٹیاں، 20 پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

23 مئی 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:35 am	Roots To Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:05 am	پریس پوائنٹ
3:10 am	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
4:20 am	سوال وجواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:05 am	یسرنا القرآن
6:30 am	گلشن وقف نو
7:40 am	Roots To Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
8:15 am	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
9:22 am	الرحمٰن
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:25 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا دورہ سپین 30۔اپریل 2013ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm	فرنچ سروس 23 دسمبر 1997ء
2:55 pm	خطبہ جمعہ 25 دسمبر 2015ء (انڈونیشن ترجمہ)
4:05 pm	محفل نعت رسولؐ
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	درس حدیث
5:30 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ 2 جولائی 2010ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	محفل نعت رسولؐ
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا دورہ سپین

24 مئی 2016ء

12:20 am	صومالی سروس
12:50 am	حضرت عثمانؓ کی حیات پر ایک نظر
1:25 am	درس حدیث
2:55 am	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
4:05 am	محفل نعت رسولؐ
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
5:45 am	الترتیل
6:10 am	وقت مسیحا
6:40 am	حضور انور کا دورہ سپین 30۔اپریل 2013ء
7:35 am	کڈز ٹائم
8:10 am	خطبہ جمعہ 2 جولائی 2010ء
9:15 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:05 pm	اوپن فورم
1:35 pm	فوڈ فار تھاٹ
2:05 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:30 pm	اوپن فورم
9:05 pm	پریس پوائنٹ
10:15 pm	نور مصطفویؐ
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

دنیا کا سب سے پتلا گھر

پولینڈ کے دارالحکومت وارسا میں کیرٹ ہاؤس کو دنیا کا سب سے تنگ یا پتلا گھر قرار دیا جاتا ہے۔ دو منزلہ اس عمارت میں ایک چھوٹا کچن، باتھ روم، لیونگ روم اور بیڈ روم موجود ہے جبکہ اس کی چوڑائی محض 36 انچ ہے۔ اس گھر کو 2012ء میں آرکیٹیکٹ نے پولش ماڈرن آرٹ فاؤنڈیشن کے لئے تعمیر کیا تھا۔ اکتوبر 2012ء سے یہ گھر عوام کے لئے کھلا ہوا ہے مگر یہ ہر وقت لوگوں کیلئے دستیاب نہیں ہوتا بلکہ اس کے نگران ایٹگر کیرٹ (جو ایک مصنف ہیں) سے اجازت لینا پڑتی ہے۔ یہاں کوئی بھی مستقل طور پر نہیں رہتا بلکہ اکثر یہاں آرٹسٹوں کو کچھ وقت کیلئے رہنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اس گھر کو باہر سے دیکھنا اتنا آسان بھی نہیں ہوتا کیونکہ یہ دو بڑی عمارتوں کے درمیان چھوٹے سے خلاء کے درمیان پھنسا ہوا ہے، یہ گھر ٹرائی اینگل شکل میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کی پہلی منزل میں جگہ اتنی کم ہے کہ لوگوں کیلئے پاؤں پھیلا کر بیٹھنا بھی ممکن نہیں۔ سونے کے کمرے میں ایک بستر اور چھوٹی سی ڈیسک ہے تاکہ آرٹسٹ اپنا کام اور آرام دونوں کرسکیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 14 اپریل 2016ء)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 20 مئی

طلوع فجر	3:34
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:04
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	45 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

20 مئی 2016ء

6:25 am	حضور انور کے ساتھ احباب جماعت کی ملاقات 23 مارچ 2013ء
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	بیت بشیر کا افتتاح 3۔اپریل 2013ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ 14 مئی 2016ء
3:55 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
11:30 pm	بیت الرحمٰن کا افتتاح

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
فون: 047-6211510
0344-7801578
سراج مارکیٹ ربوہ

اٹھوال فیبرکس
لان ھی لان ۔ پرنٹ لان ۔ بوتیک
لان ۔ سادہ لان (چیلنج ریٹ پر)
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

کریسنٹ فیبرکس
2016Sumer
لان ہی لان (چیلنج ریٹ)
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
0333-1693801 ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

فلیٹ برائے مستقل کرایہ
تین بیڈ رومز، ڈرائنگ ڈائننگ پر مشتمل فلیٹ نزد بیت الکرامہ تھرڈ فلور پر کرایہ کیلئے میسر ہے۔
برائے رابطہ: ناصر خلیل دارالصدر جنوبی ربوہ
موبائل: 0300-7705302,0335-0179853
whattsapp:004793000469
Email:nasir_khalid007@hotmail.com

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ وشال ہاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، لہنگا وفراک، شادی بیاہ کی فینسی ورکس اور دائی پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر تولیہ بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز نیز امپورٹڈ بیڈ شیٹس دستیاب ہیں
کارخانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

لوٹ سیل میلہ
20 مئی بروز جمعۃ المبارک
بچگانہ، لیڈیز اور مردانہ جوتے
اب حاصل کریں صرف 300 روپے میں
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

بجلی آئے نہ آئے۔ لبرٹی کی لان سب کو بھائے
لبرٹی فیبرکس
0092-47-6213312 اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ

FR-10

وردہ فیبرکس چیلنج ریٹ پر
پیش کرتے ہیں ایک تاریخی پیکج
Replica Lawn 2016
Oriannt۔ثناء صفی ناز۔ماریہ بی۔گل احمد
کھڈی۔نشاط۔کرزما، Aul, Alishba، لاکھانی
موٹوز، الکرم، فردوس، ELAN، Zainab Chottani
Dawood Kurti, Motifz
اب حاصل کریں /1750 روپے
A class لان ۔ مکمل گارنٹی کے ساتھ

Skylink Travel Consultant
LIC # ID- 1773
جلسہ سالانہ یوکے 2016ء کے لئے تمام ایئر لائنز کے ٹکٹ، ٹریول انشورنس اور ہوٹل بکنگ خصوصی رعایت پر حاصل کریں۔
Basement # 3-A, Sama Plaza, Jinnah Avenue, Blue Area Islamabad
0334-5180649, 0321-5599004
0300-5559773, 051-2803119